۲۸/۱۲/۴۴

باسمہ تعالیٰ

۲۹/۳۸۱-۳۹

کیا فرماتے ہیں مفتیان عظام دریں مسئلہ کہ.........

۱۔ موجودہ دور میں مہرِ فاطمی کی مقدار گرام اور تولوں کے اعتبار سے کتنی ہے اسی طرح دس درہم کی مقدار بھی گرام اور تولوں کے اعتبار سے؟

۲۔ ولیمہ کا مسنون طریقہ کیا ہے۔

۳۔ ولیمہ کرنے میں افضل سادگی کا اختیار کرنا ہے یا کھلے طور طریقے سے تکلفات کا اختیار کرنا؟ اُس شخص کیلئے جو صاحبِ وسعت ہے یہ مدِنظر رہے کہ موجودہ دور میں تکلفات کا دائرہ درِیں باب بہت بڑھتا جارہا ہے۔

بیّنوا بالبرھان، یرحمکم الرحمٰن

مستفتی۔ مطیع الرشید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

۱۔ مہرِ فاطمی ایک سو اکتیس تولہ تین ماشہ (۱.۵۳۰ کلوگرام) چاندی ہے۔ اور دس درہم ساڑھے تین تولہ چاندی ہے جو ۳۵ گرام چاندی کے وزن کے برابر ہے۔

۲،۳۔ ولیمہ کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ جس رات میاں بیوی کی پہلی خلوت ہو اس کے بعد والے دن حسبِ توفیق کھانا کھلایا جائے۔

آج کل جس انداز سے صاحبِ وسعت حضرات ولیمے کرتے ہیں ان میں فخر و مباہات اور نام و نمود کا پہلو غالب ہوتا ہے، سنت کی حیثیت بہت ہی مغلوب نظر آتی ہے، نیز آج کل ولیمہ کی دعوتوں میں مردوں اور عورتوں کا اختلاط ہوتا ہے اور عموماً کھانا میز کرسی پر یا کھڑے ہو کر کھایا جاتا ہے جس سے اجتناب ضروری ہے۔ اگر اس طرح کی اشیاء نہ ہوں تو تکلفات اختیار کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں، سادگی اسی چیز کا نام ہے کہ سنت کے مطابق کام کیا جائے۔

ان صداق فاطمة رضی اللہ عنہا کان أربع مأة مثقال فضة. وكذا ذكره صاحب المواهب ولفظه: أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لعلي: إن الله عزوجل أمرني أن أزوجك فاطمة على أربع مأة مثقال فضة.

(مرقاة: كتاب النكاح، باب الصداق، الفصل الثاني: ۶/ ۳۶۰، رشیدیہ)

قال عمر بن الخطاب رضي الله عنه ... ما علمت رسول الله صلى الله عليه وسلم نكح شيأ من نسائه، ولا أنكح شيأ من بناته على أكثر من ثنتي عشرة أوقية.

(جامع الترمذي، كتاب النكاح، باب ما جاء في مهور النساء: ۱/ ۲۱۱، سعید)

والمنقول من فعل النبي صلى الله عليه وسلم أنها بعد الدخول، كأنه يشير إلى قصة زينب بنت جحش، وقد ترجم عليه البيهقي بعد الدخول

(جاری ہے)

Scanned by CamScanner

وحديث انس فی هذا الباب صریح فی أنها: أی الولیمة بعد الدخول.

(اعلاء السنن، باب استحباب الولیمة وکون وقته بعد الدخول: ۱۱/۱۱۰-۱۱۱، ادارۃ القرآن)

فلما تزوجه، قال له رسول الله صلی الله علیه وسلم: یا علی إنه لابد للعروس من ولیمة، فقال سعد: عندی کبش وجمع له رهط من الأنصار آصعا من ذرة وکان ذلك ولیمة عرسه.

(تاریخ الخمیس، باب تزوج علی بفاطمة ...: ۱/۳۶۲، بیروت)

عن ابی هریرة رضی الله عنه قال: قال رسول الله صلی الله علیه وسلم: شر الطعام طعام الولیمة یدعی لها الأغنیاء ویترك الفقراء.

(مشکوۃ: کتاب النکاح، باب الولیمة: الفصل الاول، ۲/۲۷۸، قدیمی)

عن عکرمة عن ابن عباس رضی الله عنهما: أن النبی صلی الله علیه وسلم: نهی عن طعام المتبارئین أن یؤکل.

(مشکوۃ: کتاب النکاح، باب الولیمة، الفصل الثانی: ۲/۲۷۹، قدیمی) فقط.

والله تعالی أعلم بالصواب

کتبه: سجاد خان

المتخصص فی الفقه الاسلامی

بالجامعة الفاروقیة کراتشی

۱۳/۸/۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
[illegible]

الجواب صحیح
[illegible]
۱۵/۸/۲۸ھ

جامعہ فاروقیہ
دار الافتاء
شاہ فیصل کالونی نمبر ۴ کراچی پاکستان